4920CH30

بدلی کا چاند

خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا، ظُلمت کا نِشاں لہرانے لگا
مہتاب وہ ہلکے بادل سے چاندی کے ورق برسانے لگا
وہ سانولے پن پر مَیداں کے ہلکی سی سیاہی دَوڑ گئی
تھوڑا سا اُبھر کر بادل سے، وہ چاند جبیں جھلکانے لگا
لو ڈُوب گیا پھر بادل میں، بادل میں وہ خط سے دوڑ گئے
لو پِھر وہ گھٹائیں چاک ہوئیں، ظُلمت کا قدم تھرّانے لگا
بادل میں چُھپا تو کھول دیے ہیں دل میں دریچے ہیرے کے
گردوُں میں جو آیا تو گردوُں دریا کی طرح لہرانے لگا
سمٹی جو گھٹا تاریکی میں، چاندی کے سفینے لے کے چلا
سنکی جو ہوا، تو بادل کے گرداب میں غوطے کھانے لگا
غُرفوں سے جو جھانکا گردوُں کے، امواج کی نبضیں تیز ہوئیں
حلقوں سے جو دَوڑا بادل کے، کُہسار کا سر چکرانے لگا
پردہ جو اُٹھایا بادل کا، دریا پہ تبسّم دَوڑ گیا
چِلمن جو گرائی بدلی کی، مَیدان کا دِل گھبرانے لگا
اُبھرا تو تجلّی دَوڑ گئی، ڈُوبا تو فلک بے نوُر ہُوا
اُلجھا تو سیاہی دَوڑادی، سُلجھا تو ضیا برسانے لگا
کیا کاوشِ نور و ظُلمت ہے؟ کیا قَید ہے؟ کیا آزادی ہے
اِنساں کی تڑپتی فِطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا

جوشؔ ملیح آبادی

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. اس نظم میں 'بدلی کا چاند' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. اس نظم میں شاعر نے زندگی کا کیا فلسفہ بیان کیا ہے؟
3. اس نظم سے آپ اپنے تین پسندیدہ شعر لکھیے۔

© NCERT not to be republished